© rasailojaraid.com

نماؤں علامہ ڈاکٹر خالد محمود، مولانا عبد الحفیظ مکی، مولانا طلحہ مکی اور مولانا محمد الیاس چنیوٹی کے ہمراہ ۱۵ اپریل سے ۲۵ اپریل تک انڈونیشیا کے دار الحکومت جاکرتا کا دورہ کیا جہاں مسیحی اور قادیانیوں کی مشنری سرگرمیاں اس وقت عروج پر ہیں اور حکومتی اداروں میں ان کا اثر و رسوخ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس سلسلہ میں انڈونیشیا کی دینی جماعتوں کے راہ نماؤں سے تبادلہ خیال کیا ہے اور ان کے مشورہ سے انڈونیشیا میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ قائم کر دی گئی ہے جس کا کنوینر شیخ محمد امین جمال دین کو مقرر کیا گیا ہے۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان شریعت کونسل کے سربراہ مولانا فداء الرحمن درخواستی نے علما اور دینی کارکنوں پر زور دیا ہے کہ وہ دینی اقدار کے تحفظ اور مغرب کی ثقافتی یلغار کی روک تھام کے لیے سنجیدگی کے ساتھ محنت کریں۔

انگلش لینگویج کلاس اور فری ڈسپنسری کی افتتاحی تقریب

الشریعہ اکادمی کنگنی والا گوجرانوالہ میں علماء کرام اور دینی مدارس کے طلبہ کے لیے انگلش لینگویج کورس اور الشریعہ فری ڈسپنسری کے آغاز کے موقع پر ۶۔ اپریل کو بعد نماز عصر ایک افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس میں ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ جناب بابر یعقوب فتح محمد مہمان خصوصی تھے اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی دامت برکاتہم کی دعا اور نصائح سے کلاس اور ڈسپنسری کا افتتاح ہوا۔ تقریب سے مولانا زاہد الراشدی اور ممتاز آئی اسپیشلسٹ ڈاکٹر میجر (ر) عبد القیوم نے بھی خطاب کیا جبکہ شرکا میں شہر کے سرکردہ علماء کرام اور احباب کے علاوہ علامہ محمد احمد لدھیانوی، ڈاکٹر غلام محمد، جناب عثمان عمر ہاشمی، مولانا حاجی محمد فیاض خان سواتی، مولانا عبد القدوس قارن، مولانا عزیز الرحمن خان شاہد اور دیگر حضرات بھی شامل تھے۔

الشریعہ اکادمی کے ڈائریکٹر مولانا زاہد الراشدی نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء کرام کے بارے میں یہ کہنا تاریخی طور پر غلط ہے کہ انہوں نے انگریزی زبان کی مخالفت کی ہے اس لیے کہ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ اور حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ کے واضح ارشادات موجود ہیں جن میں انہوں نے انگریزی زبان کو بطور زبان سیکھنے کی حمایت کی ہے البتہ اکابر علماء کرام نے انگریزی کلچر کی مخالفت ضرور کی ہے اور اس کے ہم بھی مخالف ہیں۔

مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان گورمانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جس طرح علماء کرام کے لیے ضروری ہے کہ وہ انگریزی زبان سیکھیں، اسی طرح افسران اور حکام کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ عربی زبان کی مہارت حاصل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کریں تاکہ وہ قرآن کریم اور سنت نبوی سے استفادہ کر سکیں جو ہم سب کے لیے راہ نمائی کا سرچشمہ ہے۔

ڈاکٹر میجر (ر) عبدالقیوم نے کہا کہ انہیں الشریعہ اکادمی کے پروگرام سے بہت خوشی ہوئی ہے اور یہ ان کے ایک پرانے خواب کی تعبیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید تعلیم سے علما کی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی اور وہ دین کی زیادہ بہت خدمت کر سکیں گے۔

الشریعہ اکادمی کے ڈپٹی ڈائریکٹر حافظ محمد عمار خان ناصر نے شرکا کو انگلش لینگویج کورس کے پروگرام سے آگاہ کیا اور بتایا کہ یہ کلاس دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ کے لیے ہوگی جو عصر سے مغرب تک ہوا کرے گی اور اس کے شرکا سے کوئی فیس نہیں لی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کلاس کے لیے ۱۳۰ افراد نے داخلہ لیا ہے، جن کو ان کی صلاحیت کے مطابق تین گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

مہمان خصوصی جناب بابر یعقوب فتح محمد ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے الشریعہ اکادمی کے پروگرام پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اسلام کے بارے میں مغربی حلقوں کے پھیلائے ہوئے شکوک وشبہات کے ازالہ کے لیے ضروری ہے کہ ان کی زبان پر عبور حاصل کیا جائے اور ان کی بات کو پوری طرح سمجھ کر ان کی زبان میں دلیل ومنطق کے ساتھ اس کا جواب دیا جائے۔ انہوں نے کہ آج کے دور میں بین الاقوامی زبانوں اور انفرمیشن کے جدید ذرائع سے استفادہ کیے بغیر اسلام کے پیغام کو دنیا تک نہیں پہنچایا جا سکتا۔

مدرسہ حسینیہ (رجسٹرڈ) سلانوالی، ضلع سرگودھا

ایک دینی درس گاہ ہے جسے ۱۹۴۷ء میں حکیم شریف الدین کرتالی نے قائم کیا۔ ۵۴ سال کے اس عرصے میں ہزاروں طلبہ وطالبات نے یہاں سے قرآن مجید حفظ وناظرہ کی تعلیم حاصل کی اور اندرون وبیرون ملک اس کی ترقی وترویج کے لیے سرگرم عمل ہیں۔

طلبہ وطالبات کی دن بدن بڑھتی ہوئی تعداد اور جگہ کی قلت کے پیش نظر مزید تعمیرات کی اشد ضرورت ہے۔ ۲۵x۵۰ سائز کے بڑے ہال کی تعمیر کے لیے فوری طور پر تعمیری سامان کی ضرورت ہے۔ اصحاب ثروت اور مخیر حضرات سے اپیل ہے کہ اس نیک کام میں حصہ لے کر نجات اخروی حاصل کریں۔

قاری محمد اکرم مدنی، ناظم مدرسہ حسینیہ حنفیہ (رجسٹرڈ) سلانوالی، ضلع سرگودھا

© rasailojaraid.com